السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورۂ یوسف میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے : لَولاأَن رَءا بُرهـٰنَ رَبِّهِ تو اس برہان کے معنی کیا ہیں اور اس سے کیا مقصود ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

أَفَتُؤمِنونَ بِبَعضِ الكِتـٰبِ وَتَكفُرونَ بِبَعضٍ ۸۵ ... سورة البقرة

''اس عورت نے یوسف کی طرف قصد کیا اور یوسف اس کا قصد کرتے اگر وہ اپنے پروردگار کی دلیل نہ دیکھتے ، ۔''

وہ نشانی جو حضرت یوسف اور ان کے ارادے کے مابین حائل ہوگئی، وہ ایمان، خشیت اور اللہ کا خوف تھا کیونکہ انسان کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس کا ایمان ہی اس بات سے بچاتا ہے کہ وہ کسی ایسے امر کا ارتکاب کرے جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہو۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے بارے میں جس قدر زیادہ علم رکھتا ہوگا، اس کے دل میں اسی قدر زیادہ خشیت اور خوف ہوگا جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے :

إِنَّما يَخشَى اللَّهَ مِن عِبادِهِ العُلَمـٰؤُا ... ۲۸ ... سورة الفاطر

''اللہ سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں ۔''

حضرت یوسف نے اللہ تعالیٰ کی جس نشانی کو دیکھا، وہ نور تھا جسے اللہ تعالیٰ نے ان کے دل میں ڈال دیا تھا۔ یہ نور ایمان اور خشیت الٰہی کے چشموں سے پھوٹا تھا اور اس نور نے انہیں قصد کے حصول سے روکا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص93

محدث فتویٰ